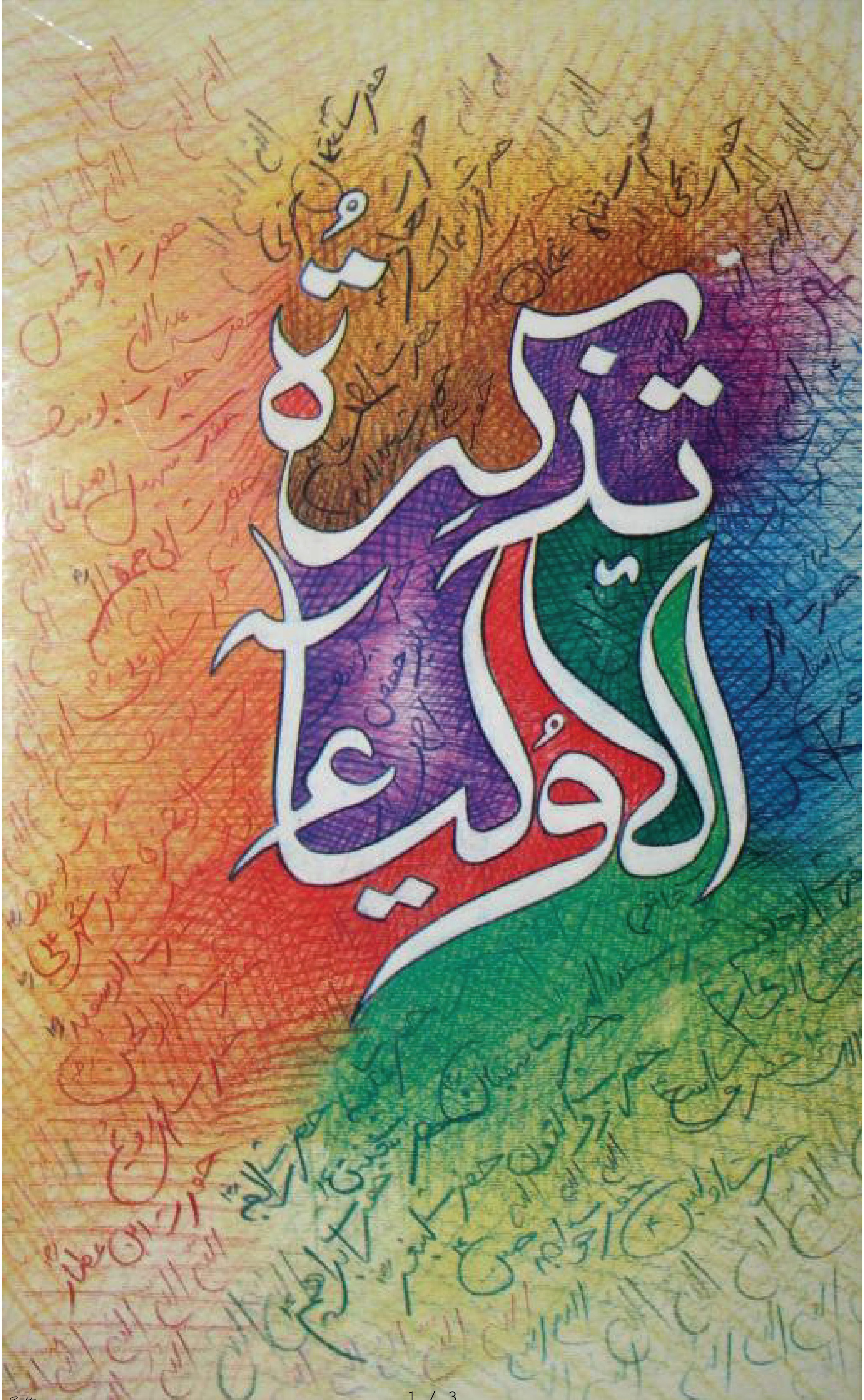

تذکرۃ الاولیاء

نام کتاب ——— تذکرۃ اولیاء

مرتبہ و مؤلفہ ——— حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

مطبع ——— اسلم عصمت پرنٹرز

ناشر ——— مشتاق بک کارنز

کمپوزر ——— رانا احمد گرافکس

——— 203/LDA نزد احباب ہسپتال،

——— مولانا احمد علی روڈ لاہور۔

قیمت ——— 120/- روپے

ہوئے فرمایا کہ موت کے بجائے محبت کا ذکر کیا کرو۔ لیکن آپ نے اپنے انتقال کے وقت ایک نیشاپوری باشندے سے جو اس وقت آپ کے سرہانے موجود تھا۔ فرمایا کہ جب تم نشاپور جاؤ تو استاد اسحاق سے کہہ دینا کہ جیسا تم بیان کیا کرتے تھے واقعی موت بہت سخت و شوار شے ہے آخر کار آپ اس قبر میں مدفون ہوئے جو ۔تمیم میں ابو عثمان نے اپنے لئے تیار کروائی تھی۔ کسی نے انتقال کے بعد آپ کو خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ نے مجھ پر ایسا عتاب نہیں کیا جیسا دوسرے زبردست کیا کرتے تھے البتہ یہ ندا ضرور آئی کہ اے ابو القاسم وصال کے بعد جدائی کی ہے میں نے عرض کیا کہ اے اللہ مجھے لحد میں رکھدیا گیا اب تو احد تک پہنچادے۔

باب نمبر ⟵ 95

حضرت ابو الفضل حسن سرخسی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و مناقب

تعارف :آپ بہت صاحب کرامت و فراست بزرگ اور حضرت ابو سعید خیر کے مرشد اور سرخس ہی میں تولد ہوئے۔

حالات: جب حضرت ابو سعید پر قبض کی کیفیت طاری ہوتی تو حضرت ابو الفضل کے مزار اقدس کا طواف کیا کرتے تھے جس کے بعد آپ کے اوپر بسط کی کیفیت نمودار ہو جاتی اور حضرت ابو الفضل کے ارادت مندوں میں سے جو بھی حج کا قصد کرتا تو حضرت ابو سعید اس کو آپ کے مزار کی زیارت کا مشورہ دیتے ہوئے فرماتے کہ وہاں کی زیارت سے تمام مقاصد پورے ہو جائیں گے حضرت ابو سعید کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ دریا کے کنارے پر میں اور دوسرے کنارے پر حضرت ابو الفضل کھڑے ہوئے تھے اور اس وقت آپ کی مجھ پر ایسی نظر پڑی کہ میرے مدارج میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا امام خرامی بیان کیا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ میں درخت پر چڑھا ہوا شہتوت توڑ رہا تھا کہ آپ کا ادھر سے گذر ہوا لیکن آپ نے مجھے دیکھے بغیر سر اٹھا کر کہا کہ اے اللہ میں سال بھر سے حجامت بنوانے کے لئے تجھ سے ایک دانگ طلب کر رہا ہوں لیکن تو نہیں دیتا گیا دوسروں کے ہمراہ یہی سلوک کیا جاتا ہے امام خرامی کہتے ہیں کہ اس وقت جب میری نظر درخت پر پڑی تو اس کی تمام شاخیں پتے سونے کے بن گئے لیکن یہ صورت دیکھ کر آپ نے فرمایا کہ قلب کی آسودگی کے لئے تجھ سے کوئی بات نہ کہنی چاہیے۔